ہفتہ وار ہندوستانی مزدور کی 10 قسطوں پر مشتمل سلسلے کا آغاز، پہلی قسط میں پڑھیے مشترکہ جدوجہد کی روشن مثالوں کی داستان

ہندوستانی مزدور کی تحریک کے ایک اہم باب کا آغاز، پہلی قسط میں پڑھیے کہ کس طرح مختلف پیشوں، علاقوں اور زبانوں کے مزدوروں نے ایک ہی زنجیر کے خلاف ایک ہی نعرے کے گرد اکٹھے ہونا سیکھا

(ہفت روزہ ہندوستانی مزدور کے نمائندے کی خصوصی رپورٹ)

ہندوستان کی صنعتی تاریخ کا ایک اہم باب ہمیشہ کتابوں میں کم اور زبانی روایت میں زیادہ محفوظ رہا ہے۔ یہ باب کسی ایک کارخانے یا ایک شہر کا نہیں بلکہ کئی شہروں، کئی صنعتوں اور کئی زبانوں کے مزدوروں کے اکٹھے ہونے کا باب ہے۔ ہفت روزہ ہندوستانی مزدور اس سلسلے کی پہلی قسط میں قارئین کو ایسے ہی چند واقعات سے روشناس کرا رہا ہے جن میں مزدوروں نے اپنی روزی، اپنی زبان اور اپنی عزت کے سوال پر ایک دوسرے کا ہاتھ تھاما۔ ہر قسط میں ایک مختصر واقعہ، اس کے پس منظر اور اس سے حاصل ہونے والے سبق کو سادہ زبان میں پیش کیا جائے گا تاکہ پڑھنے والا یہ محسوس کر سکے کہ جدوجہد کی یہ روایت آج کے مزدور کے لیے کیوں اہم ہے۔

پہلی قسط میں ہم ایک ایسے واقعے کا ذکر کریں گے جو بظاہر چھوٹا تھا مگر اس کے اثرات دور تک گئے۔ یہ واقعہ ایک ایسے کارخانے میں پیش آیا جہاں کام کرنے والے مزدور مختلف علاقوں سے آئے ہوئے تھے اور ان کی زبانیں بھی الگ الگ تھیں۔ کارخانے کی انتظامیہ نے اس تقسیم کو اپنی طاقت سمجھا اور یہ سمجھا کہ مزدور آپس میں الجھے رہیں گے تو کوئی ایک دوسرے کی بات نہیں سنے گا۔ مگر ہوا اس کے برعکس۔ مزدوروں نے ایک دوسرے کی زبان سیکھنے کی کوشش کی اور ایک ایسا نعرہ لگایا جو سب کی زبان پر تھا۔ یہ نعرہ کسی کتاب میں نہیں لکھا گیا تھا، وہ خود مزدوروں کے درمیان پیدا ہوا اور اتنا پھیلا کہ کارخانے کے دروازے پر لکھا جانے لگا۔

اس واقعے کے بعد کارخانے میں کام کے اوقات پر بحث ہوئی اور آخر میں انتظامیہ کو کچھ مطالبات ماننے پڑے۔ یہ کامیابی مکمل نہیں تھی اور سب مطالبات پورے نہیں ہوئے، مگر مزدوروں نے یہ سیکھ لیا کہ اگر وہ اکٹھے ہوں تو ان کی بات سنی جاتی ہے۔ اگلی قسط میں ہم اس سلسلے کے دوسرے باب کا ذکر کریں گے جو ایک اور شہر میں پیش آیا اور جس میں عورتوں کی شرکت نے تحریک کا رخ بدل دیا۔ قارئین سے گزارش ہے کہ وہ ہر قسط کو غور سے پڑھیں اور اس پر اپنی رائے ہمیں لکھ بھیجیں۔

ہفت روزہ ہندوستانی مزدور کا نیا شمارہ جاری، مزدور تحریک کے اہم مضامین شامل

ہفت روزہ ہندوستانی مزدور کا نیا شمارہ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس شمارے میں مزدور تحریک کے مختلف پہلوؤں پر مضامین شامل ہیں۔ ادارتی صفحہ پر ایک تفصیلی تجزیہ شائع ہوا ہے جس میں گزشتہ چار برس کے دوران صنعتی تنازعات کے اعداد و شمار پیش کیے گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ہڑتالوں کی تعداد میں کمی آئی ہے مگر کام کے اوقات اور اجرت کے مسائل اب بھی سب سے بڑی وجہ ہیں۔ مضمون نگار کا کہنا ہے کہ قانون موجود ہے مگر اس پر عمل درآمد کمزور ہے۔

ایک اور مضمون میں ریل کے محکمے کے ایک سابق ملازم کا انٹرویو شائع کیا گیا ہے جو اپنی یونین کے سرگرم کارکن رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح ٹھیکے پر کام دینے کا سلسلہ بڑھا اور مستقل ملازمتیں کم ہوتی گئیں۔ انٹرویو میں یونین کے اندر اختلافات اور قیادت کی تبدیلی کا ذکر بھی ہے۔ مضمون نگار کے مطابق یہ تبدیلی کارکنوں کے لیے مشکل وقت تھی۔ رپورٹ میں یونین کے موجودہ عہدیداروں کا ردعمل بھی شامل کیا گیا ہے۔

شمارے میں خواتین کام کرنے والیوں کے مسائل پر ایک خصوصی گوشہ بھی ہے۔ اس میں دفاتر اور کارخانوں میں کام کرنے والی خواتین کے تجربات درج کیے گئے ہیں۔ ایک مضمون میں زچگی کی چھٹی اور کام کی جگہ پر بچوں کی دیکھ بھال کے مسئلے پر بات کی گئی ہے۔ مضمون نگار کا کہنا ہے کہ قانون میں جو سہولتیں لکھی ہیں وہ کاغذ پر زیادہ ہیں اور عمل میں کم۔ رپورٹ میں چند مثالیں دی گئی ہیں جن میں خواتین نے اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھائی۔

آخر میں ایک مختصر نوٹ ہے جس میں اگلے شمارے کے لیے تجویز کردہ موضوعات کا ذکر ہے۔ ان میں ٹھیکے داری نظام، کام کے اوقات اور یونین رجسٹریشن کے مسائل شامل ہیں۔ ادارے کا کہنا ہے کہ قارئین کے خطوط کی روشنی میں ہی یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ کون سا موضوع پہلے لیا جائے۔ شمارے کی قیمت دس روپے رکھی گئی ہے۔ سالانہ خریداری کے لیے دفتر سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

ریل کے ٹھیکے دار کے خلاف ہڑتال کامیاب، مزدوروں کی یونین کو تسلیم کرنا پڑا

ریل کے ٹھیکے دار کے خلاف ہڑتال کامیاب، مزدوروں کی یونین کو تسلیم کرنا پڑا

(ہفت روزہ ہندوستانی مزدور کے نمائندے کی خصوصی رپورٹ)

ریل کے ٹھیکے دار کے خلاف ہڑتال کامیاب، مزدوروں کی یونین کو تسلیم کرنا پڑا

ریل کے ٹھیکے دار کے خلاف ہڑتال کامیاب، مزدوروں کی یونین کو تسلیم کرنا پڑا

(ہفت روزہ ہندوستانی مزدور کے نمائندے کی خصوصی رپورٹ)